



سوال

(138) کیا عورتوں سے خارج ہونے والے سیال مادے ناپاک اور ناقص وضو ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان سیال مادوں کا کیا حکم ہے جو بعض عورتوں سے خارج ہوتے ہیں؟ کیا وہ ناپاک ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مادے جو عورت کی شرمگاہ سے بلاشعوت خارج ہوتے ہیں غسل واجب نہیں کرتے لیکن وہ مادے جو بچہ نکلنے والے رلستے سے خارج ہوتے ہیں ان کے ناپاک ہونے میں علماء کا اختلاف ہے۔ پس بعض علماء نے کہا ہے کہ عورت کی فرج سے نکلنے والی رطوبت ناپاک ہے اور اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے پاکی حاصل کرے۔ جس طرح وہ دوسری نجاست سے پاکی حاصل کرتی ہے۔

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ عورت کی فرج سے خارج ہونے والی رطوبت پاک ہے لیکن جب وہ خارج ہو تو وہ وضو کو توڑ دیتی ہے اور یہی راجح قول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجامعت کے بعد آئینہ تناسل کو نجاست کی طرح نہیں دھویا جاتا۔ رجبہ وہ مادے جو پیشاب کے رلستے سے نکلنے ہیں تو وہ ناپاک ہوں گے کیونکہ ان کا حکم پیشاب کا حکم ہے۔

اللہ عزوجل نے عورت میں دو رلستے بنائے ہیں۔ ایک رلستے سے پیشاب نکلتا ہے اور ایک رلستے سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ چیزیں جو اس رلستے سے نکلتی ہیں وہ فطری طور پر نکلنے والی ایسی سیال چیزیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے کسی حکمت کے لیے پیدا کیا ہے اور وہ چیزیں جو پیشاب کے رلستے سے خارج ہوتی ہیں وہ غالباً مٹانہ سے نکلتی ہیں وہ ناپاک ہوتی ہیں اور وضو کو توڑ دیتی ہیں مگر ناقص وضو ہونے سے ان کا نجس ہونا لازم نہیں آتا دیکھیے تو انسان سے نکلنے والی ہوا پاک ہے کیونکہ شارع نے اس سے استنجا واجب نہیں کیا مگر وہ وضو کو توڑ دیتی ہے۔ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



صفحہ نمبر 157

محدث فتویٰ